DATE: ________ # اسلامیات DAY: ________

س1 اقلیتوں کو ہر معاشرے میں نمایاں اہمیت حاصل ہے وہ اس کی ترقی میں کردار ادا کرتی ہے اسلام میں اقلیتوں کے حقوق بیان کریں۔ اور پاکستان میں اقلیتوں کے درجے کو اجاگر کریں۔

تعارف:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی دیتا ہے اسلام حقوق کا جامع منشور بھی پیش کرتا ہے جس کے مطابق حقوق کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(i) انسان کے بنیادی حقوق

(ii) اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے حقوق

اسلام عام طور پر دو طرح کے حقوق کی نشاندہی کرتا ہے حقوق اللہ اور حقوق العباد۔ اسلام نے حقوق العباد پر زیادہ زور دیا ہے حتیٰ کہ اس کو حقوق اللہ کی ادائیگی کے لیے لازمی شرط قرار دے دیا ہے۔

اسلام میں تمام لوگوں کو برابر کے حقوق میسر ہے۔ ایک اسلامی ریاست میں بسنے والے غیر مسلم لوگ اتنی ہی خوشحال زندگی گزارتے جتنا کے مسلم لوگ۔

Date: ______ Day: ______

انسانی حقوق کے اسلامی و مغربی تصورات

پروفیسر آرنلڈ بیان کرتے ہیں کہ میں اسلامی ریاستوں میں رواداری کی جو مثال دیکھی ہے مغربی ریاستیں بھی آج تک اس طرح کی مثال دینے سے قاصر ہیں اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ مسلمانوں نے برسوں جن ممالک میں حکومت کی ہے وہاں اقلیتوں کا وجود اس بات کا ثبوت ہے کہ ان کے ساتھ رواداری کا رویہ رکھا گیا ہے۔

المودودی مسلمانوں کو حقوق اسلام کے آتے ساتھ ہی مل گئے ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ ہیں۔ ان کو کوئی سلب نہیں کرسکتا۔ جبکہ مغربی تہذیب میں حقوق میگنا کارٹا اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے بعد حاصل ہوا۔

یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اسلام نے انسانوں کے حقوق پر زور دیا ہے۔ غیر مسلمانوں کو بھی اسلامی ریاست میں برابری کے حقوق میسر ہیں۔ قانون کی نظر میں تمام لوگ برابر ہیں۔ اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کو ہر طرح کا تحفظ میسر ہے۔

مسلم معاشرے نے ہمیشہ اقلیتوں کے ساتھ فیاضانہ سلوک کیا ہے شام کے مفتوحہ علاقے حمص اور گلی کوچے جن کی حفاظت کی ضمانت دینے سے مسلمان قاصر تھے ان سے حاصل کی ہوئی رقم واپس کر دی گئی

Day: Date:

پھر خلفائے عباسی نے ان کے لیے الگ سے شعبے قائم کیے

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کی درجہ بندیاں

پہلے وقتوں میں مسلم ریاست میں غیر مسلموں کو درجہ بندیوں میں تقسیم کیا گیا تھا اس حساب سے ان کے حقوق کا تعین کیا جاتا تھا۔ تین طرح کی درجہ بندیاں ہیں۔

(i) معاہدے کی بنا پر:-

وہ لوگ جو کسی معاہدے کی بنا پر مسلم ریاست میں زندگی گزار رہے ہیں مسلم ریاست ان کو اس بات کا یقین دلاتی ہے کہ یہاں ان کے حقوق محفوظ ہیں اور ان کے مذہب کے مطابق ان کی زندگی کے معاملات حل کیے جاتے ہیں۔

(ii) شکست کی صورت میں:

جب غیر مسلموں کی مسلمانوں کے ساتھ لڑائی ہو اور مسلم غالب آجائیں اور حتیٰ کہ وہ ان سے جزیہ بھی وصول کر رہے ہوں تو ان پر فرض ہے کہ وہ ان کے حقوق کا خیال کریں۔

(iii) دیگر اقسام:

اس میں مندرجہ بالا زمروں میں سے دونوں نہیں آتے اس کے علاوہ کسی بھی ضرورت کا یا پہلے سے ہی غیر مسلم کسی ریاست میں بستے ہوں تو ان کا تحفظ یقینی بنانا فرض ہے

DAY: ____

DATE: ____

غیر مسلموں کے حقوق:۔

(i) حق زندگی:

اسلامی ریاست میں غیر مسلمانوں کو زندگی گزارنے کا پورا حق حاصل ہے وہ اپنی مرضی کے مطابق زندگی گزار سکتے ہیں۔ آپ ﷺ نے اقلیتوں کے حقوق کے بارے میں مسلمانوں کو تلقین کی ہے کہ ان کے ساتھ کسی قسم کا ظلم نہیں کیا جائے۔ ایک دفعہ ایک مسلمان نے کسی غیر مسلم کو قتل کر دیا تو آپ نے مسلمان کو قتل کی سزا سنادی۔

حدیث مبارکہ:

"جس کسی نے غیر مسلم کو قتل کیا وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا"

(سنن نسائی، بخاری)

(ii) مال کا تحفظ:

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کو ملکیت کا حق حاصل ہے۔ کسی کو بھی اجازت نہیں کہ وہ اس کی زمین پر قبضہ کرے یا اس کا مال ہڑپ کر لے۔

حدیث مبارکہ:

"خبردار کوئی غیر مسلم پر ظلم کرے میں قیامت کے دن اس کا خصم ہوں گا۔"

(سنن ابوداؤد)

DATE: DAY:

(iii) **مذہبی آزادی:**

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کو اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزارنے کا پورا حق حاصل ہے۔ وہ اپنے مندر، مسجد، کلیسا، گرجا گھر اور دیگر عبادت گاہیں بنا سکتے ہیں۔ آپؐ نے ایک خیمہ ایک عیسائی گروہ نجران سے آئے ہوئے وفد کو مسجد نبوی میں عبادت کی اجازت دے دی یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ آپؐ نے غیر مسلموں کو ان کے حقوق دینے کا حکم دیا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ

ترجمہ: "دین میں کوئی جبر نہیں"

(سورۃ البقرہ)

اسلام ہرگز مسلم ریاست میں بسنے والوں کو زبردستی اپنا مذہب چھوڑنے کا نہیں کہہ سکتا۔ بلکہ اجازت ہے کہ وہ اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزاریں ایک اور جگہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے

ترجمہ: "تم ہرگز ان کے خداؤں کو جو وہ ماسوائے اللہ بنائے بیٹھے ہیں برا بھلا مت کہو"

یہ ظاہر کرتا ہے کہ اللہ نے بھی زبردستی کسی غیر مسلم کو تکلیف پہنچانے سے منع کیا ہے۔

Day:

Date:

(۱۲) **سیاسی نمائندگی:**

اقلیتوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ووٹ کے
ذریعے اپنا نمائندہ منتخب کر سکتے ہیں جو کہ سیاست
میں ان کو کی نمائندگی کریں اور ان کی حقوق کے
لیے آواز بلند کریں غیر مسلمانوں کو حق حاصل ہے کہ
وہ سول سروس، معاشی، سیاسی، اقتصادی، سماجی
عدلیہ، افواج اور دیگر تمام شعبوں میں منتخب
ہو سکتے ہیں۔ ایوانِ صدر اور ایوانِ بالا دونوں
میں ان کی خاص نشستیں ہے جس پر وہ اپنا نمائندہ
لا سکتے ہیں۔

(۷) **عزت کا حق اور قانونی تحفظ:**

اقلیتوں کے ساتھ رویہ نہایت منصفانہ رکھنا چاہیے
اسلامی معاشرے میں ان کے حقوق کی خلاف ورزی
کرنا جرم ہے قانون کی نظر میں سب برابر ہیں۔
اور عزت کے حق دار ہیں۔ اور ان پر الزام تراشی
نہیں کر سکتا اور نہ ہی ان کا کی حق تلفی کر سکتا ہے۔

حدیث مبارکہ:

"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ
سے دوسرے لوگ محفوظ ہوں"

(بخاری)

یہ اس بات کا درس دیتی ہے کہ معاشرے میں
بسنے والے تمام لوگوں کے حقوق کا خیال کیا جائے اور
ان کی کسی قسم کا ظلم نہ کیا جائے اور نہ ہی ان کے ساتھ

Day:

Date:

بے رحمانہ سلوک کیا جائے۔

ارشاد باری تعالیٰ:

"اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے نہ روکتا تو خانقاہیں، گرجے، کلیسا، مسجد مسمار کر دیے جاتے جہاں اللہ کا سب سے زیادہ ذکر کیا جاتا ہے"

(سورۃ حج)

اقلیتوں کے درجے:

پاکستانی آئین:

آرٹیکل 20: مذہبی آزادی دیتا ہے کہ غیر مسلم اپنی مرضی سے زندگی گزار سکتے ہیں اور اپنی عبادت گاہیں بنا سکتے ہیں۔

آرٹیکل 25 اے:

تمام شہری قانون کی نظر میں برابر ہیں۔

آرٹیکل 36 اے:

ریاست اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے جواب دہ ہے۔

DATE: ______ DAY: ______

آرٹیکل 51 اور 106 :

قومی اسمبلی میں اور صوبائی اسمبلی دونوں میں اقلیتوں کے لیے مخصوص نشستیں ہے۔

اسلامی ریاست میں مسلمان اور غیر مسلمان سب برابر ہیں ان کو برابر کے حقوق میسر ہے عزت، مال، جان، تعلیم کا حقوق، مذہبی آزادی، سیاسی نمائندگی حاصل ہے۔ اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے زندگی کے ہر پہلو کی رہنمائی کرتا ہے۔ حقوق کی جامع منشور ریاست میں موجود تمام لوگوں کی حفاظت کی ضمانت دیتی ہے۔ جس کی وجہ سے غیر مسلم آج مسلم ریاست پاکستان میں آرام سے زندگی بسر کر رہے ہیں۔

6